شاداب خان کو سری لنکا کیخلاف کیا کرنا چاہیئے ؟ شاہد آفریدی نے اہم مشورہ

لاہور(وائس آف ایشیا) قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہد آفریدی بھی سری لنکا سے دوسرے ٹی ٹونٹی میں شکست پر میدان میں آ گئے ، ٹیم کی غلطیوں کے ساتھ شاداب خان کو اچھی پرفارمنس کیلئے مفید مشورہ بھی دیدیا ہے۔شاہد خان آفریدی نے یوٹیوب پر ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ دوسرے ٹی ٹونٹی کا رزلٹ بہت ہی حیران کن تھا ، میں سری لنکا کی ٹیم کو کریڈٹ دوں گا کہ انہوں نے بہت اچھی کارکردگی دکھائی ، آجکل میچز 75 سے 80 فیصد فیلڈنگ ہی جتواتی ہے ، پاکستان کی جانب سے فیلڈنگ بہت ناقص تھی یا کہہ رلیں کہ زیرو تھی ، جس بلے باز نے سب سے زیادہ سکور کیے اسی نے ہمیں سب سے زیادہ چانس بھی دیئے لیکن ہم نے مواقع گنوا دیئے۔سابق بلے باز کا کہناتھا کہ یہ سب

کیلئے حیرت والا نتیجہ اسلئے تھا کیونکہ پاکستان ٹی ٹونٹی میں ورلڈ نمبر ون ٹیم ہے اور سری لنکا نے اپنے نئے ٹیلنٹ کو پاکستان بھیجا ، سری لنکن ٹیم کیلئے یہ بڑی اچیومنٹ ہے کہ پاکستان میں انکی کنڈیشن کے حساب سے پاکستان جیسی ٹیم کو میچز ہرانا ایک بڑی بات ہے ، ایک مرتبہ پھر سے بلے باز کارکردگی دکھانے میں کامیاب نہیں ہوئے ، حیرت ہوتی ہے کہ فخر زمان جو کہ سامنے بہت اچھے چھکے مارتاہے ، مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کھیلنے جارہا تھا ، جو شارٹ اس نے کھیلی۔انکا کہناتھا کہ شاداب خان ایک اچھے باؤلر اور فیلڈر ہیں جسکی گیند بازی کی وجہ سے پاکستان نے میچز جیتے ہیں ، شاداب کی گیند بازی میں اعتماد نظر نہیں آ رہا ، وہ چیز نظر نہیں آ رہی جو ہونی چاہیے ، بائیں بازو کے کھلاڑیوں پر انہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ کیا باؤلنگ کر ہے ، لیگ سپنر کیلئے لیفٹ ہینڈر کو باولنگ کروانا تھوڑ ا مشکل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مجھ سے زیادہ اچھی گگلی شاداب کے پاس ہے ، لیفٹ ہینڈر کو زیادہ سے زیادہ گگلی کروائیں اور شاداب کو اسی چیز کا استعمال کرنا چاہیے ، اسکا فارم میں رہنا بہت ضروری ہے۔انکا کہناتھا کہ میں جانتا ہوں کہ وکی بھائی باؤلنگ کوچ ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ سپنرز کو کس حد تک سمجھتے ہیں کیونکہ وہ ساری زندگی فاسٹ باولر رہ چکے ہیں ، با?لر کی دوچیزیں اہم ہوتی ہیں کہ اس کی کمر اور کندھے مضبوط ہونے چاہیے۔انکا کہناتھا کہ میرے خیال میں شاداب جتنا لیگ سپنر کو وکٹ ٹو وکٹ بال کروائیگا اتنا ہی فائدہ ہوگا ، امید کرتاہوں کہ وہ اچھا پرفارم کریگا ،اسکی پرفارمنس ہم سب کیلئے اہم ہے۔

وائس آف ایشیا9اکتوبر2019 خبر نمبر70